بنک کے "چیک" کا بنیادی اصول...

شنید ہے کہ ایک دن بنک بند ہونے سے 5 منٹ قبل منیجر کو ایک کال موصول ہوئی. دوسری طرف ایک نہایت ہی خوبصورت زنانہ آواز نے کانوں میں رس گھولنا شروع کیا، "سنیے، پلیز میرے لیے 2 لاکھ نکلوا کے رکھ لیں، میں چیک لے کر ابھی پہنچ رہی ہوں."

پہاڑی جھرنوں جیسی نغمگیں آواز ہو تو کون ٹھرکی ہے جو ڈھیر نہ ہو جائے. بنک منیجر نے فوراً حامی بھر لی اور کیشئیر سے کہا کہ میڈم کیلئے 2 لاکھ تیار رکھے اور ابھی چھٹی نہ کرے. کیشئیر کو اتنا ہی غصہ آیا جتنا ایک بڑے ٹھرکی پر چھوٹے کو آ سکتا ہے لیکن اتنا ہی برداشت کیا جتنا ایک ماتحت کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے...

آدھے گھنٹے بعد منیجر کے دروازے سے ایک نہایت بھدی اور فربہ خاتون داخل ہوئی اور اسی دلکش آواز میں بولی، "سنیے، وہ میں نے کچھ دیر قبل آپ سے 2 لاکھ کی درخواست کی تھی، یہ رہا اسکا چیک."

منیجر تو دل میں کسی حسیں نازنیں کی تصویر سجائے بیٹھا تھا. اتنا مایوس ہوا کہ بیہوش ہوتے ہوتے بچا... خیر خود کو سنھبالتے ہوئے بولا، "سوری میم، بنک بند ہو چکا ہے. آپ کل آئیے گا."

خاتون غصے سے پیر پٹختی چلی گئی کہ یہ بات فون پر نہیں کہہ سکتا تھا...

اسکے جانے کے بعد کیشئیر نے منہ بنا کر منیجر سے پوچھا کہ پیسے نہیں دینے تھے تو مجھے کیوں خواہ مخواہ روکے رکھا...

اس پر منیجر نے یہ سنہرے الفاظ ادا کئے:

"یاد رکھو، بنکنگ کا بین الاقوامی اصول ہے کہ الفاظ اور "فگر" میچ نہ کریں، تو کبھی پیمنٹ نہ کرو.'